4719CH06

تتلی

پَر کھول کے تتلیوں کی پرواز　　پَر جوڑ کے بیٹھنے کا انداز
اِس پھول سے اُڑ کے اُس پہ بیٹھیں　　رس لے کے اُڑیں وہ جس پہ بیٹھیں
نازک نازک وہ خوش نما پَر　　اُڑتی ہوئی پتّیاں ہوا پر
وہ نقش و نگار اور وہ بوٹے　　پر اُن کے چھوؤ تو رنگ چھوٹے

© NCERT not to be republished

رنگ ان میں بہت ملے ہوئے ہیں
پر کیا ہیں چمن کھِلے ہوئے ہیں

ہیں رنگ کئی ہر ایک پَر پر
چھوٹا سا چمن ہے ان کا ہر پَر

ہر خال ہے پر یہ اک نگینا
سونے چاندی پہ یا ہے مینا

قدرت دیکھو کہ گُل چمن میں
گل دستے ہیں تتلیوں کے تن میں

جو نقش ونگار سے ہے خالی
وہ بھی دل کو لبھانے والی

ہے رنگ کسی کا زرد گہرا   اتنا گہرا کہ بس سنہرا
کوئی، جس کے سپید ہیں پَر   جیسے چاندی کے صاف پتّر
طاؤسی، صندلی، گلابی   دھانی، کاسنی، سیاہ، آبی
پیلے، اُودے، زمرّدی، لال   ہر رنگ کے پَر ہیں بے خط و خال
پرواز بھی حسن ہے پھبن بھی
رنگت بھی ہے حُسن سادہ پن بھی

شوقؔ قدوائی

© NCERT not to be republished

سوالات

1۔ باغ میں تتلیاں کہاں کہاں بیٹھی ہوئی ہیں؟

2۔ تتلیاں پھولوں سے رس کس طرح اکٹّھا کرتی ہیں؟

3۔ شاعر نے تتلیوں کے پَر کو چھوٹا سا چمن کیوں کہا ہے؟

4۔ اس نظم میں تتلیوں کے پَروں کے کن کن رنگوں کا ذکر ہے؟

5۔ ''بے خط و خال'' کا کیا مطلب ہے؟

6۔ تتلی کی تصویر بنا کر اس میں رنگ بھریے۔

© NCERT not to be republished